تبصرے

فکرِ اقبال از ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم تقطیع کلاں ضخامت ۸۶۵ صفحات ٹائپ جلی اور روشن قیمت مجلد ۱۰ روپیہ پتہ :- بزمِ اقبال نرسنگھ داس گارڈن۔ کلب روڈ لاہور۔

ڈاکٹر اقبال کی شاعری۔ فلسفہ اور اُن کی شخصیت پر مختلف زبانوں میں سینکڑوں مقالات اور بیسیوں کتابیں شائع ہو چکی ہیں اور اب تک اُس کا سلسلہ ختم نہیں ہوا بلکہ واقعہ یہ ہے کہ چونکہ مرحوم کی شاعری زندگی کے اُن حقائق اقدار کی ترجمان ہے جو ازلی اور ابدی ہیں اس لئے انسانی شعور و تجربہ جس قدر زیادہ ترقی کرے گا اُسی قدر کلامِ اقبال کے رموز و غوامض کا انکشاف زیادہ ہوگا اور اُس پر نئے نئے عنوانات سے اور کتابیں لکھی جائیں گی۔ چنانچہ یہ کتاب بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے اس میں لائق مصنف نے جو اُردو زبان کے نامور ادیب اور ماہرِ فلسفہ ہونے کے علاوہ اقبالیات کے مسلّم استاذ ہیں۔ اقبال کے تمام مجموعہ ہائے نثر و نظم کا بڑی دقتِ نظر کے ساتھ مطالعہ کرنے کے بعد فکرِ اقبال کی اصل حقیقت اُس کے تدریجی ارتقاء اور اس ارتقاء کے خارجی اور داخلی موثرات و عوامل کا دیدہ وری کے ساتھ جائزہ لیا ہے اور اُن پر بڑا فاضلانہ اور مبصرانہ تبصرہ کیا ہے اس سلسلہ میں انھوں نے اقبال کے محبوب اور عام موضوعاتِ سخن مثلاً مغربی تہذیب و تمدن۔ اشتراکیت جمہوریت۔ عشق و عقل۔ تصوف۔ اسلام۔ خودی۔ بے خودی۔ ابلیس۔ وغیرہ کے مطابق کتاب کو متعدد ابواب میں تقسیم کیا ہے اور ہر باب میں پہلے نفسِ موضوعِ سخن کی اصل حقیقت کو حسبِ موقع علومِ جدیدہ و اسلامیہ کی روشنی میں متعین کیا ہے اور پھر اُس کے متعلق اقبال کے فکر و خیال کو وضاحت سے بیان کرتے کے بعد اس پر تبصرہ اور محاکمہ کیا ہے۔ علاوہ بریں اس کتاب کی بڑی اہم خصوصیت یہ ہے کہ اقبال پر جن لوگوں نے کتابیں لکھی ہیں اُن میں کم ہی ایسے ہوں گے جنہوں نے مرحوم کے انگریزی خطبات پڑھنے کے بعد ان کو پورے طور پر ہضم بھی کیا ہو لیکن لائق مصنف نے امعانِ نظر کے ساتھ ان کا مطالعہ ہی نہیں کیا بلکہ ان خطبات کا خلاصہ بھی اُردو زبان میں کتاب کے آخر میں شامل کر دیا ہے۔ اس طرح یہ کتاب در اصل ایک ایسا صاف و شفاف